Disclaimer

This Urdu translation is uploaded for the awareness & information of General Public only, and all the Executive and Judicial Authorities/fora should consult the English version of the Gazetted, Khyber Pakhtunkhwa, Sentencing Act, 2021(Khyber Pakhtunkhwa Act No. XXV of 2021) for reference, examination or decisions under the provisions of the Act ibid.

Law Parliamentary Affairs & Human Rights Department
LAW PARLIAMENTARY AFFAIRS & HUMAN RIGHTS DEPARTMENT
GOVERNMENT OF KHYBER PAKHTUNKHWA

خیبر پختونخوا سزاؤں کا حکم صادر کرنے کا قانون مجریہ 2021 ء
(خیبر پختونخوا 2021 کا قانون نمبر 25)

گورنر خیبر پختونخوا کی رضامندی حاصل کرنے کے بعد خیبر پختونخوا کے سرکاری جریدے (غیر معمولی) میں بتاریخ 24 ستمبر 2021 ء کو پہلی بار شائع ہوا۔

ایک قانون

عدالتوں کے سزاؤں کا حکم صادر کرتے وقت سزاؤں کی یکسانیت میں بہتری لانے کیلئے عوامل کی تیاری کیلئے فراہم کیا گیا

۔

ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ عدالتوں کا سزاؤں کا حکم صادر کرتے وقت سزاؤں کی یکسانیت میں بہتری لانے اور اس سے منسلکہ متعلقہ اور ضمنی معاملات کیلئے جانچنے کے عوامل کیلئے تیاری کی جائے۔

اس قانون کو خیبر پختونخوا کی صوبائی اسمبلی سے درج ذیل طریقے سے وضع کیا جاتا ہے۔

حصہ اول

تعارف

1۔ مختصر عنوان، وسعت اور آغازِ نفاذ۔

ا۔ یہ قانون خیبر پختونخوا سزاوں کا حکم صادر کرنے کا قانون ۲۰۲۱ ء کے نام سے کہلایا جائے گا۔

ب۔ یہ قانون خیبر پختونخوا کے پورے صوبے میں وسعت پذیر ہو گا۔

ج۔ یہ قانون فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

2۔ تعریفات۔

اس قانون میں تاوقتیکہ سیاق وسباق سے ہٹکر کچھ ہو تو درج ذیل معنی ہوں گے؛

ا۔ **"پریشان کن عوامل"** سے مراد، اس قانون کے دفعہ 7 کے ذیلی دفعہ (ا) میں مذکورہ عوامل مراد ہیں۔

ب۔ **"مجلس"** سے مراد اس قانون کی دفعہ (16) کے تحت تشکیل کردہ سزایافتہ مجلس مراد ہے۔

پ۔ **"عدالت"** سے مراد، مجسٹریٹ درجہ اول سینئر سول جج دیوانی اعلیٰ، اضافی ضلعی وسیشن جج کی عدالتیں جہاں مجموعہ ضابطہ فوجداری کے تحت مقدمات کی سماعت مقدمہ ہوتی ہو بشمول دیگر خصوصی عدالتیں جہاں خصوصی قوانین کے تحت مقدمات کی سماعت ہوتی ہوں مراد ہیں۔

ت۔ **"تحویلی سزا"** سے مراد ایسی سزا ہے جس میں ایک مجرم قید کی صورت میں مقیّد کرنا۔

ٹ۔ **حکومت** سے مراد خیبر پختونخوا کی حکومت ہے۔

ث۔ **"تخفیفی عوامل"** سے مراد اس قانون کی دفعہ ۷ کے ذیلی دفعہ (۲) میں مذکورہ عوامل مراد ہیں۔

ج۔ **"ممنوعہ تنظیم"** سے مراد، قانونِ انسدادِ دہشتگردی مجریہ ۱۹۹۷ ء (۱۹۹۷ءکا قانون نمبر ۲۷) کے تحت ممنوعہ تنظیم مراد ہے۔

چ۔ **"مُستغیث"** سے مراد، خیبر پختونخوا خدماتِ استغاثہ (آئین، فرائض اور اختیارات کے قانون، مجریہ ۲۰۰۶ء (2006 ءکا قانون نمبر ۱۱۱) کے تحت تعینات کردہ وکیل سرکار ہے، جس میں وکیل سرکار کی اجازت یا بلا اجازت نجی طور پر پیش ہونے والا وکیل سرکار شامل نہیں ہوگا۔

ح۔ **"امن وامان سے متعلق جرائم"** سے مراد کوئی بھی ایسا جرم جو عوامی نقص امن کا باعث بنتا ہو۔

خ۔ **"باقاعدہ کردہ جرم"** سے مراد ایک ایسا جرم ہے جسے صوبائی قانون کے تحت کسی کام کے کرنے کا باقاعدہ طریقہ کار مقرر ہو اس طریقہ کار پر کرنے کی قانونی ممانعت ہو یا قانون میں بیان نہ کی گئی ہو۔

د۔ **"جدول/شیڈول"** سے مراد اس قانون کے ساتھ منسلکہ جدول ہے۔

ذ۔ **"سزائے قید"** سے مراد ایک منصف یا مجسٹریٹ کی طرف سے کسی شخص کو جو جرم کا مرتکب ہو کو دی جانے والی سزا ہے۔

ر۔ **"دہشت گردانہ جرم"** سے مراد انسدادِ دہشت گردی کے قانون مجریہ ۱۹۹۷ء (۱۹۹۷ ءکا قانون نمبر ۲۷) کے تحت ایک جرم ہے؛اور

ز۔ **"قید کی مدت کا تعین"** سے مراد ایک جرم کیلئے دی جانے والی سزا سے متعلقہ قوانین کے تحت قید کی مدت مراد ہے۔

حصہ دوئم

سزاؤں کا حکم صادر کرنے کے بارے میں عمومی دفعات

3۔ اس قانون کا اطلاق اور وسعت۔

ا۔ اس قانون کی دفعات کا اطلاق ان مقدموں پر ہوگا جہاں سزا ایک مخصوص وقت کیلئے قید کی صورت میں دی گئی ہو۔

ب۔ اس قانون کی دفعات کا اطلاق ان مقدموں پر نہیں ہوگا جن میں سزائے موت مخصوص وقت کیلئے قید کے ساتھ دی گئی ہو۔

4۔ سزائیں دینے کے مقاصد۔

عدالت سزاؤں کے مقاصد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کسی مجرم کو اسکے جرم کے حوالے سے درج ذیل عوامل کو دیکھتے ہوئے اُسے سزا سنائے گی۔

ا۔ خطاکار کی سزا۔

ب۔ جرم کی شدت میں کمی بشمول سزا کے خوف جرائم میں کمی لانے کیلئے۔

پ۔ سزاواروں کی اصلاح اور بحالی کیلئے۔

ت۔ عوام الناس کے تحفظ کو دیکھتے ہوئے؛اور

ٹ۔ سزاوار کی وجہ سے متاثرہ افراد کو سزاواروں کی طرف سے تلافی کا بندوبست کرنا۔

5۔ سزاؤں کا تعین کرنا۔

سزاؤں کو متعین کرتے وقت، عدالت مد نظر رکھے گی۔

ا۔ اس قانون کی دفعہ 4 میں مذکور شدہ سزاؤں کے مقاصد کو؛اور

ب۔ اس قانون کی دفعات کے تحت جُرم کی سنگینی۔

6۔ جُرم کی سنگینی کا تعین کرنا۔

کسی جُرم کی سنگینی کو جانچتے وقت عدالت کو دورانِ سماعت ثابت شدہ پریشان کن حالات اور تخفیفی عوامل کو مد نظر رکھنا چاہیئے۔

7۔ پریشان کن حالات اور تخفیفی عوامل۔

(1) عدالت کسی مجرم کو سزا کا حکم صادر کرتے وقت یا بصورت دیگر مندرجہ ذیل پریشان کن صورتحال اور تخفیفی عوامل کی حد تک تمام حالات کو مد نظر رکھے گا کہ مقدمہ پر عوامل اثرانداز ہوتے ہیں یعنی

ا۔ جُرم حقیقی طور پر ہوا بھی ہے یا تشدد کی دھمکی دی گئی ہے یا حقیقی طور پر یہ سرزد ہوا ہے یا تشدد کی دھمکی کیساتھ اسلحے کا بھی استعمال ہوا ہے۔

ب۔ جُرم کی جگہ میں غیر قانونی طور پر داخلہ ہوا ہے یا غیر قانونی طور پر کسی رہائشی جگہ میں موجودگی سے متعلق ملوث ہونے کا جُرم ہے۔

پ۔ جُرم اُس وقت سرزد ہو جب مجرم ضمانت پر تھا یا ابھی تک اسکی سزا چل رہی تھی ۔

ت۔ جُرم کے نتیجے کے طور پر کوئی نقصان، تباہی یا زخمی ہونے کی حد تک ہے۔

ٹ۔ جُرم کے ارتکاب میں ظلم کی شدت کے نشان کو۔

ث۔ متاثرہ شخص کے متعلقہ حیثیت یا ادارے کے بارے میں مُجرم کی طرف سے کرنے والے کی طرف سے غلیظ زبان کا استعمال کرنا۔

ج۔ جُرم سے متاثرہ شخص کوئی پولیس والا، کوئی وکیل، کوئی مستغیث ہو یا اپنے فرائض پر انجام دینے والا ایک منصف۔

چ۔ جُرم سے متاثرہ شخص بالخصوص اپنی عمر یا صحت یا دیگر کسی اور وجہ سے اپنے اپ کو خطرے میں محسوس کرتا ہو، جو مجرم کے علم میں ہو۔

ح۔ مُجرم نے بذات خود عداوت یا کوئی ایسا جُرم ہو یا اُسے ایسے جرم کے ارتکاب کسی ایسے افراد کے گروہ نے ہاتھ دیا ہو جو اس قسم کے کاموں کے عادی ہیں اور وہ سب ایک ہی نسل، رنگ، قومیت، مذہب، جنس، شناخت، جنسی رجحان یا معذوری جیسے۔

ا۔ مشترک خصوصیات عداوت کی وجہ سے ہو؛اور

ب۔ مُجرم کو یہ یقین ہو کہ متاثرہ فرد ایسے ہی خصوصیات کا حامل ہے۔

خ۔ مُجرم اور متاثر ہونے والے فرد کے درمیان تعلق کی نوعیت اور حد میں کوئی دیگر تعلق؛ جیسے

ا۔ کسی ممنوعہ تنظیم سے وابستگی ؛اور

ب۔ کسی دیگر تخریبی کار تنظیم میں ملوث ہونا۔

د۔ مُجرم کی طرف سے جُرم کی پیشگی نیت اور اگر ایسا ہو تو ایسی پیشگی نیت میں ملوث ہونے کی سطح کو؛

ذ۔ جُرم کی کسی پچھلی سزا/سزاوں کی تعداد، شدت۔تاریخ، مطابقت اور قسم/درجوں اور کسی ایسی سزا/سزاوں مُجرم کو سنائی گئی ہے یا بصورت دیگر ایسی صورت حال کا سامنا ہو۔

ر۔ مجرم کی طرف زاتی طور پر کوئی ناکامی، مجرم کی ہدایات کی وجہ سے پیدا ہونے والی یا اس کے وکیل کے ساتھ تعاون کرنے میں ناکامی یا انکار کی صورت میں مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک یا دونوں طریقہ کار جو عدالت کی رائے ہو۔

ا۔ کاروائی کے اختتام میں تاخیر ہونا،اور

ب۔ متاثرہ فرد یا گواہ پر منفی اثر پڑنا

ز۔ پچھلی سزا خاص طور پر جہاں بار بار توہین آمیز رویہ اختیار کیا ہوا ہو۔

(2) عدالت مجرم کو سزا سناتے وقت درج ذیل تخفیفی عناصر کو مدنظر رکھے گی کہ آیا یہ سزا اس صورت میں لاگو ہوتی بھی ہے۔

ا۔ مجرم کی عمر؛

ب۔ آیا جُرم کا خطاوار/قصوروار/گناہ گار/مجرم پایا گیا اور کب جرُم کا خطاوار/قصوروار گناہ گار ٹھرایا گیا۔

پ۔ متاثرہ فرد کا رویہ۔

ت۔ مُجرم کا کسی حد تک جُرم میں ملوث ہونا۔

ٹ۔ مُجرم جرم کم نا سمجھی یا سمجھ جان بوجھ کر کیا ہے۔

ث۔ مُجرم سے کسی ندامت کا اظہار۔

ج۔ مُجرم کی جانب سے کوئی بھی نقصان یا چوٹ کو ختم کرنے کی کوئی اقدام۔

چ۔ خلاصہ کاروائی کی ضروریات لاگو ہونے والے اقدامات کے علاوہ کاروائیوں کے دوران مجرم کا اقدامات اُٹھانا اور کاروائیوں کا عرصہ کم سے کم کرنا یا خرچہ کم کرنا۔

ح۔ خلاصہ کاروائی کے ضروریات کو لاگو کرنے کیلئے پراسیکیوٹر، قانون نافذ کرنے والے اداروں یا مقدمہ سے مُنسلک دیگر ایجنسیوں کی جانب سے کاروائیوں میں تاخیر کی وجہ سے مجرم پر منفی اثر پڑنا۔

خ۔ خطاء کار اچھے کردار کا کوئی پچھلے ثبوت وغیرکو۔

(2) ذیلی دفعہ (۱) اور (۲) میں گرکچھ نہ ہوتو۔

ا۔ عدالت ان ایماء پر کسی دیگر اشتعال انگیزی یا تخفیفی عناصر کو جیسے مناسب سمجھے خارج کریگی۔

ب۔ ذیلی دفعات (۱) اور (۲) میں مذکورہ عناصر کو کسی بھی ایسے وجوہ سے زیادہ وقعت دی جائیگی جو عدالت کی نظر میں اہمیت کا حامل ہو۔

(3) عدالت تخفیفی اور بڑھانے والے عوامل کی باہمی استثنیٰ کو مدنظر رکھے گی اور فیصلے میں واضع طور پر ذکر کئے جانے والے خصوصی حالات میں ان کیساتھ بیک وقت پیش آئے گی۔

حصہ سوئم

سزاؤں کیلئے خصوصی دفعات

8۔ چودہ سال سے کم عمر بچوں پر تشدد یا نظرانداز کئے جانے کے مقدموں کی سزائیں۔

(ا) اگر کوئی عدالت کسی مجرم کو سزا دیتی ہے یا بصورت دیگر ایک ایسے مجرم سے نمٹتی ہے جو درج ذیل حالات میں چودہ سال سے کم عمر بچوں کے خلاف سنگین تشدد میں ملوث ہوں تو یہ حصہ لاگو ہوگا۔

ا۔ تشدد کا نشانہ بننے والے کی دفاع میں ناکامی۔

ب۔ غیر قانونی اقدام کے نتیجے میں کسی بھی نقصان کے سلسلے میں متاثرہ فرد پر کوئی سنگین یا طویل المیعاد جسمانی یا نفسیاتی اثر۔

پ۔ متاثرہ اور مجرم کے درمیان اعتماد کے کسی بھی رشتے کی خلاف ورزی کی شدت۔

ت۔ مُجرم کی جانب سے متاثرہ شخص جرم کی اطلاع دینے سے روکنے کی دھمکیاں؛اور

ٹ۔ حکام سے جان بوجھ کر مجرم کو چھپانا۔

(2) عدالت ذیلی دفعہ (1) میں فراہم کردہ حقائق کو اشتعال انگیزی سمجھے گی۔

9۔ مذہبی اشتعال انگیزی سے متعلق مقدمات کی سزائیں۔

(1) یہ دفعہ اُس وقت لاگو ہونگی جب ایک عدالت میں کسی ایسے جرم کی سزا کا تعین کیا ہو جس میں کسی قانون کے تحت موت سنگین چوٹیں، مجرمانہ نقصان، امن عامہ کی خلاف ورزیوں اور ہراساں کرنے سے متعلق حالات میں مجرم نے اپنے مذہبی عقائد کی وجہ سے شخص کے خلاف استقامت کا مظاہرہ کیا ہو۔

(2) اگر مجرم مذہبی اشتعال انگیزی کا مرتکب ہوتا ہے تو عدالت کرے گی۔

ا۔ عدالت اس طرح نمٹے گی کہ اشتعال انگیزی کا عنصر حقیقی ہو۔

ب۔ جرم کی شدت کو فیصلے میں بیان کرنا۔

10۔ دہشت گردی کی سرگرمیوں سے متعلق اشتعال انگیزی کیلئے سزائیں۔

(1) یہ دفعہ اُس وقت لاگو ہوگی جہاں ایک عدالت دہشتگردی کے جرم کی سزا کا تعین کر رہی ہو جسکا ارتکاب جرم سے پہلے یا بعد میں کیا گیا ہو اور مجرم نے متاثرہ یا مطلوبہ متاثرہ کے ساتھ درج ذیل کی وجہ سے دُشمنی کی ہو؛

ا۔ مذہبی عقائد کی بنیاد پر۔

ب۔ سیاسی نظریہ کی بنیاد پر۔

پ۔ ثقافتی نقطہ نظر کی بنیاد پر۔

(2) عدالت ذیلی دفعہ (1) کے تحت حقائق کو اشتعال انگیزی تصور کرے گی۔

11۔ عوام کو کسی بھی قسم کے نقصان سے تحفظ کیلئے بنائے گئے قوانین کے تحت سزائیں۔

(1) دفعہ ہذا وہاں لاگو ہوگی جہاں عدالت درج ذیل حالات میں سے کسی بھی ہونے والے انضباطی جرم کی سزا کا تعین کرے گی۔

ا۔ جرم کی وجہ سے ایک یا ایک سے زیادہ افراد کو شدید چوٹ پہنچنا۔

ب۔ مجرم کو تنبیہ دی گئی تھی کہ وہ انسدادی کام کرے لیکن اس نے ایسا نہ کیا۔

پ۔ مجرم نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو معائنہ کرنے سے روکنے یا قانون کے مطابق جرم سے نمٹنے کیلئے کاروائی کی تھی۔

(2) عدالت ذیلی دفعہ (1) کے تحت اشتعال انگیز عناصر سمجھے گی۔

12۔ مجرمانہ درخواستوں کیلئے سزاؤں میں کمی۔

(1) اس بات کا تعین کرنا کہ مجرم کو کیا سزا دی جائے جس نے عدالت کے سامنے کاروائی کے دوران کسی جرم کا ارتکاب کیا ہو۔

ا۔ کاروائی کا وہ مرحلہ جس میں مجرم اپنے جرم کا اعتراف کرنے کا ارادہ ظاہر کرے اور اگر ایسی درخواست یا ایسی التجاء وہ ابتدائی طور پر کرے یا عدالت کے وقت کو کافی حد تک بچائے تو عدالت قانون ہذا کی دفعہ 7 کی بنیاد پر ایک چوتھائی حراستی مدت میں کمی کر سکتی ہے۔

ب۔ حالات جس میں ایسی نشاندہی ہوئی تھی اور ایسے حالات میں اگر سزا میں کمی کی وجوہات کو فراہمی ملتی ہو۔

(2) اس دفعہ میں کوئی بھی چیز عدالت کو پابند نہیں کرے گی کہ وہ کم سزا دے جس میں مجرم کے خلاف سزا یافتہ جرم ثابت ہوا ہو۔

حصہ چہارم

طریقہ کار

13۔ فیصلے میں بیان کیئے گئے معاملات ۔

(1) فیصلہ اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ حراستی سزا یا دیگر سزائیں اسکے لئے سب سے مناسب اور معقول ہیں۔

(2) جہاں عدالت حراستی سزا کا نفاذ کریگی تو شیڈول الف میں لاگو سزا سناتی ہے اور اگر شیڈول سی اور ڈی میں تعین کردہ سزا لاگو کرتی ہے تخفیفی عوامل ظاہر کرے گی۔

14۔ سزا دیتے وقت کا طریقہ کار جس پر عمل کرنا ہوگا۔

(1) سزا دینے والی عدالت، سزا سناتے وقت درج ذیل کو مدنظر رکھے گی۔

ا۔ آیا مجرمانہ غلطی کی صورت میں قانونی کم از کم سزا یا لازمی سزا لاگو کی جائے؛

ب۔ آیا ایسے سزا کی موضوع پر سزاؤں سے متعلقہ رہنمائی اور اسکی سفارشات ہیں؛

ج۔ آیا اس میں اشتعال انگیز اور تخفیفی عوامل اس میں شامل ہیں۔

د۔ جرم کا نشانہ بننے والے یا مخفی نشانہ بننے والے پر اثر۔

ہ۔ ملزم کی سزاؤں کو اگر وہ پہلے ہی سے سزا یافتہ ہو اور پہلے بھی سزا ہو چکی ہو، ہونے کی صورت میں۔

(2) عدالت جرم کرنے والے کی طبّی اور تعلیمی تفصیلات کو سزا عائد کرنے سے پہلے مدنظر رکھے گی۔

(3) مجرم کو، جرم کرنے کے بعد اسکی ضمانت کو جاری رکھا جائے گا یا اُسے عدالتی حراست میں رکھا جائے گا اور اگر جرم سرزدگی سے پہلے کی صورت میں اور عدالت، خطاء کی تاریخ سے کم از کم سات روز پہلے مقدمے کی سنوائی اور سزا دینے کیلئے جدول تربیت دے گا۔

(4) عدالت مجرم کو قید کی سزا دیتے وقت دیکھے گا کہ مجرم کو زبانی وعدے پر مشروط رہائی کم از کم مدت کیلئے اہل ہوگا اور ایسے مذکورہ مجرم کیلئے قید کی کم از کم صورت تجویز کرے گی جو زون-الف اور زون-ب کے جدول میں تصریح کردہ میں آتی ہو تو دو تہائی سے کم نہ ہو اور اگر زون—ج اور زون-د میں آتی ہو تو ایک تہائی سے کم نہ ہو۔

15۔ استغاثہ کو اطلاع۔

جب ایک عدالت ایک ایسے جرم میں صرف جرمانہ لگانا چاہتی ہو جہاں قید کی زیادہ سے زیادہ سزا بارہ (12) ماہ ہو یا قانون میں جرمانہ عائد ہوا ہو تو عدالت استغاثہ یا قانونی کاروائی کرنے والی ذریعہ یا وسیلہ ایجنسی کو سزاؤں کے بارے میں بتانے کا موقع فراہم کرے گی۔

حصہ پنجم
سزایاتی مجلس

16۔ مجلس کی تشکیل کا قیام۔

جتنی جلد ممکن ہو حکومت، ایک سزایاتی مجلس کی تشکیل کریگی جو اس قانون کے تحت اپنے فرائض منصبی سرانجام دیگی۔

17۔ مجلس کی ترتیب ۔

(1) مجلس حکومت کی تصریح کردہ طریقہ کار کے مطابق اتنے ارکان پر بشمول صدر نشین مشتمل ہو گی لیکن ارکان کی تعداد پانچ سے کم اور سات سے زیادہ نہ ہو۔

(2) رکن ایک ایسا شخص ہو گا جو اپنی دیانتداری ، خصوصی مہارت، تجربے اور قانون میں فضیلت اور سماجی حکمت عملیوں اور یا فوجداری انصاف میں مشہور ہو۔

(3) حکومت مجلس کیلئے حاضر ملازمت یا وظیفہ یاب، فارغ خدمت وکیل سرکار، منصف، وکلاءاور فوجداری انصاف کے ماہرین کو حکومت کی جانب سے متعین شدہ مشاہرے اور تنخواہ پر تعینات کر سکتی ہے۔

18۔ مجلس کا صدر نشین۔

(1) حکومت اراکین میں ایک رُکن کو بطور صدر نشین تعینات کریگی۔اور کوئی بھی رکن صدر نشین لگاتار دو مرتبہ نہیں ہو گا۔

(2) حکومت مجلس کا ایک سربراہ انتظامی افسر کی تعیناتی کریگی جو مجلس کے روزمرہ کے اُمور کے انتظامات کا ذمہ دار ہو گا اور مجلس کے بنائے گئے ضوابط کے تحت کام سرانجام دے گا۔

19۔ تعیناتی کا دورانیہ۔

ہر رکن کی تعیناتی اسکے بطور رکن کی دن سے عرصہ پانچ سال کی مدت تک کی ہو گی۔

20۔ مجلس کے ملازمین کی تعیناتی ۔

حکومت وقتاًفوقتاً کونسل میں ملازمین کی تعیناتی کریگی جو حکومت کی طرف سے متعین کردہ شرائط وضوابط، مشاہروں اور معاوضوں پر اپنے فرائض منصبی سرانجام دینگے۔

21۔ مجلس کے فرائض منصبی۔

مجلس درج ذیل فرائض منصبی سرانجام دیگی۔

ا۔ اس قانون کی دفعات سے ہم آہنگ سزا دینے کیلئے رہنمائی اصول تیار کر کے جاری کریگی۔

ب۔ سزا دینے کی دفعات کے رہنمائی اصول کی نگرانی کرے گی اور اندازہ لگائے گی کہ آیا اس سے کیسے اثرات مرتب ہوئے۔

پ۔ جب بھی حکومت کو ضرورت ہو یا حکومت مانگے تو سزاؤں سے متعلق حکمت عملیوں کے نتائج اور قانون سازی کی تجاویز کو مد نظر رکھتے ہوئے کاروائی کریگی۔

ت۔ حاکم فوجداری/حاکم عدالت/ مجسٹریٹ اور سیشن عدالت کے سزاؤں کے دستور/رواج/ عمل درآمد/ طریقوں کی حقیقت اور اشاعت کریگی تاکہ عوام میں آگاہی کو فروغ ملے۔

ٹ۔ سزاؤں کے فیصلوں کے مظلوم/نشانہ بننے والے پر اثرات کو مد نظر رکھے گی۔

ث۔ سزائیں اور فوجداری انصاف کا نظام میں عوامی اعتماد میں بہتری اور اعتماد کی فضا پیدا کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرنا۔

22۔ عدالت سزا دیتے وقت رہنمائی اصولوں کو مد نظر رکھے۔

(1) ہر عدالت کو مجرم کو سزا کا حکم صادر کرنے وقت متعلقہ رہنمائی اصولوں کو مد نظر رکھنا ہوگا۔

(2) جب عدالت مختلف قسم کی سزا عائد کرنا چاہے یا جو مجلس کونسل کے رہنمائی اصولوں کے علاوہ ہو تو اسے ایسا کرنے کی وجوہات بیان کرنا ہونگی۔

23۔ سالانہ روداد کی اشاعت۔

مجلس ہر سال کے اختتام پر، اُس سال کے دوران اپنا فرائض منصبی سے متعلق روئیداد کی اشاعت کریگی اور صوبائی اسمبلی کو اس روئیداد کو پیش کریگی ۔

حصہ ششم

مُتفرق/مُتفرقات

24۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

حکومت کے چھ ماہ کے اندر اندر اس قانون کے مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے قواعد بنا سکتی ہے۔

جدول/شیڈول

نمبر شمار	سزا کی حد	زون-A	زون-B	زون-C	زون-D
1.	6 ماہ تک	1.5 ماہ سے کم	1.5 سے 3 ماہ تک	3 سے 4.5 ماہ تک	4.5 ماہ سے 6 ماہ تک
2.	1 سال تک	3 ماہ سے کم	3 سے 6 ماہ تک	6 سے 9 ماہ تک	9 سے 12 ماہ تک
3.	3 سال تک	6 ماہ سے کم	6 ماہ سے 1 سال تک	1 سے 2 سال تک	2 سے 3 سال تک
4.	7 سال تک	2 سال سے کم	2 سے 3 سال اور 6 ماہ تک	3 سال 6 ماہ سے 5 سال اور 6 ماہ تک	5 سال 6 ماہ سے 7 سال
5.	10 سال تک	2.5 سال سے کم	2 سال 6 ماہ سے 5 سال تک	5 سے 7 سال اور 6 ماہ	7 سال 6 ماہ سے 10 سال تک
6.	14 سال تک	3 سال اور 6 ماہ سے کم	3 سال 6 ماہ سے 7 سال تک	7 سے 10 سال اور 6 ماہ تک	10 سال 6 ماہ سے 14 سال تک
7.	25 سال تک	دس سال سے کم	10 سے 15 سال	15 سے 20 سال تک	20 سے 25 سال تک

Law Parliamentary Affairs & Human Rights Department